روزنامہ
الفضل ربوہ
فون 213029
CPL 61
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 47-82 نمبر 80 | ہفتہ 4 ذی الحجہ 1417ھ 12 شہادت 1376ہش 12 اپریل 1997ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سچے دل سے اپنے گناہوں کی معافی چاہو

انسان کا دل اس کے لئے آئینہ ہوتا ہے وہ اس میں سب کچھ دیکھ سکتا ہے۔ پس سچا طریق دکھ سے بچنے کا یہی ہے کہ سچے دل سے اپنے گناہوں کی معافی چاہو اور وفاداری اور اخلاص کا تعلق دکھاؤ اور اس راہ بیعت کو جو تم نے قبول کی ہے سب پر مقدم کرو کیونکہ اس کی بابت تم پوچھے جاؤ گے۔ جب اس قدر اخلاص تم کو میسر آجاوے تو ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ تم کو ضائع کرے۔ ایسا شخص سارے گھر کو بچالے گا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

یہ یاد رہے کہ رحم دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک رحمانیت اور دوسرا رحیمیت کے نام سے موسوم ہے۔ رحمانیت تو ایسا فیضان ہے کہ جو ہمارے وجود اور ہستی سے بھی پہلے شروع ہوا۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے پہلے پہل اپنے علمِ قدیم سے دیکھ کر اس قسم کا زمین و آسمان اور اُرضی اور سماوی اشیاء ایسی پیدا کی ہیں، جو سب ہمارے کام آنے والی ہیں اور کام آتی ہیں اور ان سب اشیاء سے انسان ہی عام طور پر فائدہ اٹھاتا ہے۔ بھیڑ بکری اور دیگر حیوانات جبکہ بجائے خود انسان کے لئے مفید شے ہیں۔ تو وہ کیا فائدہ اٹھاتے ہیں؟ دیکھو جسمانی امور میں انسان کیسی کیسی لطیف اور اعلیٰ درجہ کی غذائیں کھاتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا گوشت انسان کے لئے ہے۔ ٹکڑے اور ہڈیاں کتوں کے واسطے۔ جسمانی طور پر جو حظوظ اور لذّات انسان کو حاصل ہیں گو حیوان بھی اس میں شریک ہیں، مگر انسان کو وہ بدرجہ اعلیٰ حاصل ہیں اور روحانی لذّات میں جانور شریک بھی نہیں ہیں۔ پس یہ دو قسم کی رحمتیں ہیں۔ ایک وہ جو ہمارے وجود سے پہلے پیش از وقت کے طور پر تقدِمہ کی صورت میں عناصر وغیرہ اشیاء پیدا کیں جو ہمارے کام میں لگی ہوئی ہیں اور یہ ہمارے وجود، خواہش اور دعا سے پہلے ہیں، جو رحمانیت کے تقاضے سے پیدا ہوئے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 81)

دواؤں پر کلی بھروسہ کرنا توحید کے خلاف ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

میں اپنی جماعت کو خصوصاً اور تمام بنی نوع انسان کو عموماً یہ نصیحت کرتا ہوں کہ امراض کی تکالیف سے ان کے نتائج سے جو بسا اوقات موت کی شکل میں یا فالج کی شکل میں یعنی بعض دفعہ جسم کے معین حصے کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں مثلاً جگر مستقل طور پر خراب ہو جاتا ہے۔ ان سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ دوا کے علاوہ انسان اللہ تعالیٰ کے حضور جھکے۔ اس سلسلہ میں میں اپنے احمدی دوستوں سے بالخصوص یہ کہوں گا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں حسب استعداد معرفت و عرفان ذات و صفات باری عطا فرمایا ہے اس لئے نہ صرف خود بیماریوں سے بچنا ہے بلکہ دوسروں کو راہ راست کی طرف لانا بھی ہمارا فرض ہے اس لئے جہاں دواؤں کو استعمال کرو وہاں دواؤں پر بھروسہ بھی نہ رکھو کیونکہ دوائیں استعمال نہ کرنا خدا تعالیٰ کی ناشکری ہے اور دواؤں پر کلی بھروسہ رکھنا اللہ تعالیٰ کی توحید کے خلاف ہے۔ اس لئے صراط مستقیم کو اختیار کرو دواؤں وغیرہ کو استعمال کرو لیکن یہ نہ سمجھو کہ بس دواؤں کے نتیجہ میں شفا حاصل ہوگی۔ شفا اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملے گی اس لئے اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ اور اس حقیقت کو کبھی فراموش نہ کرو کہ (۔) یعنی انسان اپنی غلطی سے بیمار ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحت یاب ہوتا ہے۔ غرض یہ تو تھی علاج معالجہ کے ضمن میں مریض کی ذہنی کیفیت۔ اب ہم طبیب کی ذہنی کیفیت کو لیتے ہیں جو اچھی بھی ہوتی ہے اور بری بھی ہوتی ہے مثلاً طبیب کی بری ذہنیت یہ ہو سکتی ہے کہ جیسا کہ میں نے ابھی بتایا ہے طبیب اپنے مریض کے لئے دعا نہ کرے اور اس کی اچھی ذہنیت یہ ہے کہ وہ اپنے مریض کے لئے دعا بھی کرے۔ لیکن دعا کے علاوہ صحیح تدبیر کرنا بھی ضروری ہے۔

(از خطبہ 24 نومبر 1972ء)

خدمت دین اور اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے علوم جدیدہ حاصل کرو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

فہرست جنازہ حاضر و غائب

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے مورخہ 25۔ مارچ 1997ء کو بیت الفضل لندن میں درج ذیل جنازہ حاضر و غائب پڑھائے۔

جنازہ حاضر:۔

مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب آف سیالکوٹ (برادر اکبر چوہدری رحمت علی صاحب آف کینیڈا)

جنازہ غائب:۔

1۔ مکرمہ سیدہ بشریٰ صاحبہ بیگم میجر سعید احمد صاحب لاہور ہمشیرہ محترم میر محمود احمد صاحب و محترم میر مسعود احمد صاحب

2۔ مکرم سید مصدق حسین شاہ صاحب ربوہ۔

الفضل میں خطبات

○ روزنامہ الفضل میں آئمہ جماعت احمدیہ کے خطبات سے اقتباسات دینے کا سلسلہ کئی سال سے جاری ہے۔ صفحہ اول پر ملفوظات کے نیچے خطبہ کا کوئی اقتباس شائع ہوتا ہے۔ اسی طرح صفحہ تین پر تلقین عمل اور افکار عالیہ کے زیر عنوان آئمہ احمدیت کے خطبات میں سے اقتباسات شائع کئے جاتے ہیں جو بعض دفعہ پورے صفحے سے بھی زائد ہوتے ہیں۔ جملہ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ملفوظات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور ان خطبات کے اقتباسات سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

(ادارہ)

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد احمد صاحب ٹورنٹو کینیڈا ابن مکرم عبدالعزیز ڈینس صاحب سابق امیر و مربی انچارج فجی یوگنڈا حال ربوہ کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام سہیل احمد تجویز ہوا ہے نومولود عبدالباسط صاحب بٹ کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو سعادت مند باعمر بنائے۔

○ مکرم کرنل ارادت احمد صاحب (حال راولپنڈی) کو اللہ تعالیٰ نے بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام جری اللہ احمد تجویز ہوا ہے۔ جو مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب (آف کوٹ کرم بخش سیالکوٹ) کا پوتا اور مکرم حبیب الرحمان خان صاحب (پشاور) کا نواسہ ہے۔ نومولود کے سعادت مند باعمر اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

12- شہادت 1376 ہش — 12 - اپریل 1997ء

آیئے ہم سب ولی بننے کی کوشش کریں

کہتے ہیں کہ جب تک کوئی چیز چکھ نہ لی جائے اس کے مزے کا پتہ ہی نہیں چلتا۔ اچھی چیز کو بھی انسان بعض اوقات اس لئے چھوڑ دیتا ہے کہ وہ نہیں جانتا کہ وہ اچھی ہے اور کتنی اچھی ہے۔ لیکن اگر اسے پتہ چل جائے کہ چیز اچھی ہے تو یقیناً وہ اسے استعمال کرے گا اور استعمال کر کے خوش ہو گا۔ بعض لوگ بڑی آسانی سے کہہ دیتے ہیں کہ ہم نے کون سا ولی بننا ہے۔ یہ بالکل ایسی ہی بات ہے کہ انہیں معلوم نہیں کہ ولی ہوتا کیا ہے۔ اور ولایت کا کیا مزا ہے۔ اگر انہیں پتہ چل جائے کہ ولی بننے کا کیا مطلب ہے اور ولی بننے سے کیسے کیسے فوائد حاصل ہوتے ہیں تو وہ ہر ممکن کوشش کر کے ولی بنیں۔ اگر ہم یہ سمجھ لیں کہ خدا تعالیٰ میں سب قدرتیں ہیں۔ وہ جو چاہے کر سکتا ہے تو کیا ہم اس کے دوست نہیں بننا چاہیں گے کہ وہ ہمارے لئے وہ سب کچھ کرے جو ہم چاہتے ہیں۔ یقیناً ہمارے دل میں یہ خواہش پیدا ہو گی کہ ہم خدا تعالیٰ کے دوست بن جائیں اور وہ ہر مقام پر ہماری مدد کرے۔ ولایت کا سب سے بڑا فائدہ یہی ہے کہ ہم سب سے زیادہ قدرت رکھنے والے کے دوست بن جاتے ہیں اور پھر جو کچھ ہم چاہتے ہیں وہ ہو جاتا ہے۔ ہماری امنگیں پوری ہونے لگتی ہیں ہماری خواہشات بر آنے لگتی ہیں اور ہمارے دل میں حسرت کا کوئی شائبہ تک نہیں رہتا۔

اس بات کو سمجھانے کے لئے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے حاکم یا افسر کی مثال دے کر بتایا ہے کہ اگر وہ کسی سے کہہ دے کہ تو میرا دوست ہے یا وہ دوسروں کے سامنے اس کی عزت کرے تو انسان کتنا خوش ہوتا ہے بلکہ وہ اس بات پر فخر کرتا ہے کہ فلاں افسر کا میں دوست ہوں یا اس نے کہا ہے کہ میں تیرا دوست ہوں۔ اگر حاکم یا افسر جس کے حقوق محدود ہیں۔ جس کی طاقت محدود ہے اس کے دوست کہنے سے ہم فخر کرتے ہیں اور اس بات پر خوش ہوتے ہیں کہ وہ ہمارا دوست ہے تو پھر خدا تعالیٰ جو سب قدرتوں کا مالک ہے وہ اگر ہمیں کہہ دے کہ میں تمہارا دوست ہوں تو ہمیں کتنا خوش ہونا چاہئے۔ ہمیں اس بات پر کس قدر فخر کرنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ ہمارا دوست ہے اور ہم اس کے دوست ہیں۔ اور یہی ولایت ہے۔ ولی بننے کا یہی مطلب ہے کہ خدا تعالیٰ سے دوستی ہو جائے یہ نہیں کہ ولی کی کوئی ظاہری ہیئت ایسی ہوتی ہے جسے دیکھ کر انسان ولی بننا چاہے۔ ولی کا اندرونہ ایسا ہو جاتا ہے۔ اس کی باتیں اور اس کے کام ایسے ہو جاتے ہیں جن سے خدا تعالیٰ پسندیدگی کا اظہار کرتا ہے اور وہ اسے اپنے قریب کر لیتا ہے۔ خدا کا انسان مقرب بن جاتا ہے۔

ایسا کرنے کے لئے فرائض تو انسان ادا کرتا ہی ہے خدا کو فرائض کی ادائیگی سے زیادہ خوش کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ فرائض ادا نہ کرے تو وہ تو انسانیت سے ہی گر جائے گا۔ اور فرائض ادا کرے تو دوسرے لوگوں کے برابر ہو گا۔ لیکن اگر وہ آگے بڑھ کر اپنا ہاتھ خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں دے دینا چاہتا ہے اور اس کا دوست بن جانا چاہتا ہے تو اسے فرائض کی ادائیگی سے ذرا آگے بڑھنا چاہئے۔ جتنا جتنا وہ فرائض کی ادائیگی سے آگے بڑھے گا۔ اتنی ہی اس کی دوستی خدا تعالیٰ کے ساتھ اور خدا تعالیٰ کی دوستی اس کے ساتھ پکی ہوتی چلی جائے گی۔ اور جہاں تک فرائض سے آگے بڑھنے کا تعلق ہے کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ صرف فرائض کی حد تک ہی جانا لازمی ہے۔ اس کے آگے بھی میدان خالی ہے۔ آپ نے فرض تو ادا کر دیا۔ لیکن اب آپ آگے بڑھیں ایک ذرہ بھر آگے بڑھنے سے بھی خدا تعالیٰ کی مزید خوشنودی حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس آگے بڑھنے کو فرائض کے نوافل کہتے ہیں گویا کہ جتنی نیکی کرنی چاہئے تھی اتنی کرنے کے بعد اگر مزید نیکی کا خیال آیا ہے اور وہ بھی کر لی گئی ہے تو یہ نوافل ہیں۔ اور یہی نوافل انسان کو خدا تعالیٰ کا مقرب بنا دیتے ہیں ورنہ جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے فرائض کا پورا کرنا تو سب کا فرض ہے۔ جو فرائض پورے نہیں کرتا وہ تو معیار پر پورا ہی نہیں اترتا۔ جو فرائض پورے کرتا ہے وہ معیار پر تو پورا اترتا ہے لیکن بس اتنا ہی جتنا کہ دوسرے لوگ۔ اور اگر وہ دوسرے لوگوں سے اپنے آپ کو بہتر بنانا چاہے خدا تعالیٰ کے اور قریب ہونا چاہے تو اسے نوافل بھی ادا کرنے چاہئیں۔ یعنی نیکی کے بدلے نیکی کرنے کے بعد مزید نیکی کی جائے۔ اگر ہم سب ایسا کرنے لگیں تو سب کے دل میں سب کے لئے ہمدردی پیدا ہو گی اور یہ ہمدردی بڑھتی رہے گی۔ یہ ہمدردی نہ صرف ہمیں آپس میں پیار و محبت کرنے کی دعوت دے گی بلکہ خدا تعالیٰ کی محبت کو بھی زیادہ سے زیادہ اجاگر کرنے کا باعث بنے گی۔ یہی ولایت ہے اور کسی کو یہ ہرگز نہیں کہنا چاہئے کہ ہمیں کون سا ولی بننا ہے۔ ہم میں سے ہر شخص کو ولی بننے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے۔

میں نے اپنے آپ کو دیکھا جو چشمِ غیر سے
مجھ کو اپنی ذات میں کیڑے نظر آنے لگے
جو سمجھتا ہے کہ ہے ہوش و خرد کا پاسباں
جب گریباں میں نظر کی، ہوش اڑ جانے لگے

ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل لندن 21 مارچ 1997ء

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی مصروفیات

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل پر نشر ہونے والے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ پروگرام "ملاقات" کی گزشتہ ہفتہ کی مختصر ڈائری ہدیہ قارئین ہے۔

ہفتہ یکم مارچ 1997ء آج ملاقات کا پروگرام بچوں کے ساتھ نشست پر مشتمل تھا۔ حضرت صاحب نے سٹوڈیو میں تشریف لاتے ہی ازراہ شفقت فرمایا وہ بچے اور جن کے رشتہ دار پاکستان صاحبزادی طوبیٰ کی شادی میں شمولیت کے لئے گئے ہوئے ہیں وہ ادھر آکر اس طرح بیٹھیں کہ وہ آپ لوگوں کو ٹی وی پر دیکھ سکیں۔

آغاز ملاقات تلاوت سے ہوا اور اس کے بعد ایک نظم پڑھی گئی۔ پھر خوشخبری حضرت امام جماعت الثانی کے بارہ میں عثمان مرزا نے انگریزی میں پڑھ کر سنائی۔ حضرت صاحب نے مشاہدہ فرمایا کہ بعض بچے جمائی لیتے ہوئے منہ پورا کھول لیتے ہیں اور ہاتھ آگے نہیں رکھتے۔ آپ نے نصیحت فرمائی کہ ہمیں دنیا کے سب سے مہذب لوگ ہونا چاہئے۔ اس لئے ہمیشہ ہاتھ منہ کے آگے رکھ لینا چاہئے۔ اس کے بعد بابرکت مہینہ کے تجربات پر ایک تحریر عزیزم کاشف نے پڑھی۔ حضرت صاحب نے نوٹ فرمایا کہ ان تقریروں سے یہ اثر پڑتا ہے کہ آپ لوگ صرف اسی ماہ میں ہی نماز پڑھتے ہیں ورنہ اس کے الفاظ اور طرح ہونے چاہئیں۔

بعدہ نصرت حق نے حضرت امام جماعت الثانی کا بچپن کے موضوع پر تقریر کی۔ حضرت صاحب نے اس تقریر کی دو باتوں کے متعلق وضاحت فرمائی۔

تقریر کے بعد عزیزہ شوکت نے نظم سنائی۔ اور اس نظم کو عزیزہ متین سے سنا گیا جو بہت ہی خوبصورتی کے ساتھ سنائی گئی۔ "پیغام آرہے ہیں کہ مسکن اداس ہے"

اتوار 2 مارچ 1997ء آج انگریزی دان افراد کے ساتھ مجلس سوال و جواب تھی۔

☆ ایک سوال کے جواب میں حضرت صاحب نے فرمایا کہ اخلاقی قدروں کا نام مذہب ہے لیکن آج کے زمانے میں مذہب Corruption کا نام بن چکا ہے۔ لوگوں کا مقصد خدا کو پانا نہیں بلکہ مذہب کے نام پر اپنی نفسانی آرزوؤں کو پورا کرنا اور نسلی امتیاز حاصل کرنا رہ گیا ہے۔ دنیا تباہی کے ایسے کنارے پر آکھڑی ہوئی ہے جہاں سے واپسی کا سفر محال نظر آتا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ مذہب عوام کو بااخلاق بنا سکتا ہے۔ دنیاوی قوانین سے زندگی مرتب نہیں ہوتی۔ آج کل شام اور مصر وغیرہ کے بہت سے صوفی منش لوگ ذاتی تجربات کو مذہبی اعتقادات پر اطلاق کر کے پبلک کو گمراہ کر رہے ہیں۔

☆ شادی کے دوام کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں حضرت صاحب نے واضح فرمایا کہ جب سوسائٹی بداخلاق ہو جاتی ہے تو غیر قانونی شادیاں رواج پا جاتی ہیں اور آزاد زندگی کے عادی ہو جاتے ہیں۔ اور جب شادی کی زنجیروں میں جکڑے جاتے ہیں تو پھر ایک دوسرے کو دھوکہ دیتے رہتے ہیں۔ ان حالات کا حضرت صاحب نے قدرے تفصیلاً ذکر فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ جب تک دنیا اخلاقی قدروں میں ایمان لا کر ان پر عمل نہیں کرے گی امن قائم نہیں ہو سکتا۔

☆ سوال کیا گیا کہ جب کہ مذاہب کی بنیادی تعلیمات ایک دوسرے کے قریب ہیں تو پھر اختلافات کی کیا وجہ ہے؟

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس کا مفصل جواب میں With love to Russia میں دے چکا ہوں اور کافی تفصیل کے ساتھ روسی دوستوں کے ساتھ ایک مجلس میں ہونے والی بات چیت کا ذکر فرمایا اور روسی احباب کو جو مشورے حضرت صاحب نے عنایت فرمائے ان کا ذکر کیا۔

☆ سوال کیا گیا کہ سیاست اور مذہب میں کیا فرق ہے؟

حضرت صاحب نے فرمایا ان دونوں کو ساتھ نہ ملائیں۔ الگ الگ ہی رہنے دیں۔ مافیا اور اخلاق اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ بعدہ حضرت صاحب نے مارکس کے نظریات اور ان کی ناکامی پر سیر حاصل بحث کی۔

☆ عورتیں نقاب کیوں اوڑھتی ہیں؟

حضرت صاحب نے فرمایا نقاب کی تاریخ تو بہت طویل ہے۔ جب پردہ اٹھنے لگا اور آزادی کی طرف بڑھنے لگیں تو غلط باتوں کا ظہور میں آنا اس کا نتیجہ تھا اور سوسائٹی کا امن برباد ہونے لگا۔ آپ نے فرمایا کہ مارکس کے اصول کے مطابق سوسائٹی میں اقتصادی مساوات کے ذریعہ سے امن پیدا نہیں کیا جا سکتا۔ مارکس خود بھی جانتا تھا کہ برابری کا فارمولا انسانی فطرت کی پیچیدگیوں کا حل نہیں ہے۔

سوموار 3 مارچ 1997ء آج تین بجے ایک سپیشل پروگرام Live نشر کیا گیا۔ ایسا پروگرام جو جب سے دنیا بنی ہے کبھی دین حق میں کسی نے نہ دیکھا اور نہ سنا ہوگا۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ آج احمد نگر میں طوبیٰ کے لئے اور میرے لئے دعوت کی گئی ہے۔ انہوں نے تو مجھے نہیں بلایا میں خود ہی آگیا ہوں اور اپنی طرف سے اور اردو کلاس کی طرف سے سلام کہہ رہا ہوں۔ حضرت صاحب نے اس مبارک تقریب پر ربوہ کی آرائش و زیبائش کا ذکر فرمایا اور وہاں سکونت پذیر اور تقریب میں موجود سب بہن بھائیوں کا نام لے لے کر ذکر فرمایا۔ اس کے بعد اردو کلاس کے بچوں نے اردو' عربی کے علاوہ جرمن اور غانا کی زبان میں خوش الحانی کے ساتھ نغمے گا کر رونق کو دوبالا کیا۔ یہ ایک ایسا سماں تھا جسے کوئی الفاظ ادا نہیں کر سکتے۔ پیارے آقا کے احساسات و جذبات پروقار چہرے سے فضا میں اس طرح منعکس ہو رہے تھے کہ ہر سننے اور دیکھنے والے کی آنکھیں ساون کا سماں لئے ہوئے تھیں اور گداز دل کے ساتھ خدا تعالیٰ سے دعا گو تھیں۔

منگل 4 مارچ 1997ء آج ترجمہ کلام الٰہی کلاس نمبر180 تھی حسب معمول نکات معرفت اور سائنسی حقائق بیان ہوئے اور انتہائی دلچسپ پیرائے میں حضرت صاحب نے عرش الکریم کی تفسیر فرمائی۔

بدھ 5 مارچ 1997ء آج ترجمہ کلام الٰہی کلاس حضرت صاحب نے لی۔ آپ نے اہم تشریح فرمائی اور دینی تعلیمات کو عورت کے وقار' عزت اور حفاظت کے لئے خدا تعالیٰ کے انعام کے طور پر بیان فرمایا۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ دین حق میں فحشاء پھیلانے والے لوگوں اور فحشاء کو معمولی بات سمجھنے والے لوگوں کے لئے زجر و توبیخ کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ ایسے معاملات میں گواہ وہاں ملتے ہیں جہاں بے حیائی کے ساتھ بے باکی بھی شامل ہو جائے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ خدا کے (صاحب ایمان) بندے تجسس سے کام نہیں لیتے۔ لعان کی بھی تشریح فرمائی اور بتایا کہ واقعہ افک میں سزا اس لئے عمل میں نہ آئی کہ سزا کی آیات افک کے بعد نازل ہوئی تھیں۔

جمعرات 6 مارچ 1997ء آج ہومیو پیتھی کلاس نمبر7 کا اعادہ کیا گیا۔ نزلے' دل کا حملہ 'جوڑوں کے درد' اور کن پیڑوں کے امراض کے نسخہ جات دہرائے گئے اور خاص طور پر کن پیڑوں کے نامکمل علاج کی وجہ سے ابھرنے والی خطرناک حالت کی وضاحت کی گئی۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ ڈاکٹر بننے کے لئے آپ لوگوں کو فزیالوجی کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ بعدہ آپ نے سیسی فیوجا' ایسکولس' اگیریکس اور ابروٹینم دواؤں کے خواص بتائے۔

جمعہ 7 مارچ 1997ء آج اردو بولنے احباب کے ساتھ ملاقات کے پروگرام کے دوران مندرجہ ذیل سوالات پوچھے گئے۔

☆ دین حق میں اکٹھے کھانا کھانے کی تعلیم ہے۔ لیکن سائنس کہتی ہے کہ کھانے کے برتن الگ الگ ہوں؟

حضرت صاحب نے فرمایا صاحب ایمان کے جھوٹے میں شفا ہے۔ بیمار اپنے برتن الگ رکھے۔ مقصد یہ ہے کہ اس سے کسی کو گزند نہ پہنچے۔

☆ نماز میں توجہ قائم رکھنے کے لئے کیا کیا جائے؟

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس سوال کے بجائے یہ سوال کریں کہ اس سلسلہ میں خطبہ کی کیسٹس سننے کا کیا طریق اختیار کیا جائے۔ (کیونکہ حضرت صاحب بارہا خطبات میں اس موضوع پر رہنمائی فرما چکے ہیں)

☆ چور کی سزا ہاتھ کاٹنا ہے اگر جھوٹی گواہی کی بنا پر ہاتھ کاٹ دیئے جائیں تو معصوم کو نقصان پہنچ سکتا ہے؟

حضرت صاحب نے فرمایا کہ ایک طرف تو سزا سخت ہے لیکن دوسری طرف دین حق میں گواہی کا معیار بہت اونچا ہے۔ یہ مبنی بر حکمت تعلیم خدا کی طرف سے ہونے کا ثبوت ہے۔

☆ آتا ہے کہ علم حاصل کرو خواہ چین ہی جانا پڑے۔ کیا یہ چینی علم کی برتری ہے یا لمبا فاصلہ مراد ہے؟

حضرت صاحب نے فرمایا آنحضرتؐ کو چین کا علم تھا اور بعض صحابہ چین تک پہنچے اور وہاں ان کی قبریں بھی موجود ہیں۔ ایک دوری اور دوسرے سفر کی صعوبتیں علم کی خاطر برداشت کرنا مراد ہے۔

☆ ایڈز کو طاعون کہا جاتا ہے کیا کسی احمدی کو یہ بیماری ہو سکتی ہے؟

حضرت صاحب نے فرمایا اگر ویسی حرکتیں کرے گا تو ہو سکتی ہے حادثات کا بھی ایک پہلو ہے مثلاً ڈاکٹر کو اگر اپریشن کے دوران ایڈز کے مریضوں کے خون سے رابطہ ہو جائے۔ یعنی آلات جراحی وغیرہ کے ذریعہ سے تب بھی بیماری ہو سکتی ہے۔

☆ احمدیہ ٹیلی ویژن کے دو طرفہ مستقل نظام کے اجراء میں کتنی تاخیر ہے؟

حضرت صاحب نے فرمایا ابھی صحیح معلوم نہیں۔ اس میدان میں سید نصیر شاہ صاحب مصروف انتظام ہیں۔

ooo

ایک اچھی بات

جو جو اخلاق فاضلہ خدا میں ہیں اور صفات ہیں ان کی حتی المقدور اتباع کریں۔ اور اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے رنگ میں رنگین کرنے کی کوشش کریں مثلاً خدا تعالیٰ میں عفو ہے آپ بھی عفو کریں۔ رحم ہے۔ حلم ہے۔ کرم ہے۔ آپ بھی رحم کریں۔ حلم کریں۔ لوگوں سے کرم کریں۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں

جن لوگوں کو خدا کی طرف پورا التفات نہیں ہوتا انہیں کو (عبادت) میں بہت وساوس آتے ہیں دیکھو ایک قیدی جب کہ ایک حاکم کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو کیا اس وقت اس کے دل میں کوئی وسوسہ گزر جاتا ہے ہرگز نہیں۔ وہ ہمہ تن حاکم کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس فکر میں ہوتا ہے کہ ابھی حاکم کیا حکم سناتا ہے اس وقت تو اپنے وجود سے بھی بالکل بے خبر ہوتا ہے ایسا ہی جب صدق دل سے انسان خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے اور سچے دل سے اس کے آستانہ پر گرے تو پھر کیا مجال ہے کہ شیطان وساوس ڈال سکے شیطان انسان کا پورا دشمن ہے کلام الٰہی میں اس کا نام عدو رکھا گیا ہے اس نے اول تمہارے باپ کو نکالا پھر وہ اس پر خوش نہیں اب اس کا یہ ارادہ ہے کہ تم سب کو دوزخ میں ڈال دے یہ دوسرا حملہ پہلے سے بھی زیادہ سخت ہے وہ ابتدا سے بدی کرتا چلا آیا ہے وہ چاہتا ہے کہ تم پر غالب آوے لیکن جب تک کہ تم ہر بات میں خدا تعالیٰ کو مقدم رکھو گے وہ ہرگز تم پر غالب نہ آسکے گا جب انسان خدا کی راہ میں دکھ اٹھاتا ہے اور شیطان سے مغلوب نہیں ہوتا تب اس کو ایک نور ملتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملک محمد عبداللہ

محترم چوہدری احمد مختار صاحب

محترم مکرم جناب نسیم سیفی صاحب مدیر روزنامہ الفضل ربوہ

عرض خدمت ہے کہ محترم چوہدری احمد مختار صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ کے بارہ میں ایک مختصر مضمون پیش خدمت ہے اس میں میں نے ان کی وفات سے قبل کا ایک واقعہ تحریر کیا ہے جو ان کے اعلیٰ اخلاق سے متعلق ہے۔ ان کے ساتھ میرے تعلقات بہت زیادہ تھے جو جماعتی اور قومی واقعات پر مشتمل ہیں۔ آج کل طبیعت دل کی تکلیف کی وجہ سے خراب ہے اس لئے حصول ثواب کی خاطر ایک مختصر سا مضمون تحریر کیا ہے۔ اپنی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ میں کچھ دنوں کے لئے بغرض علاج لاہور جا رہا ہوں۔

خاکسار

ملک محمد عبداللہ ربوہ

محترم چوہدری احمد مختار صاحب سے میرا تعارف 1953ء میں کراچی میں ہوا۔ ان دنوں پنجاب میں جماعت احمدیہ کی شدید مخالفت تھی۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی (ہماری تمام دعائیں آپ کے لئے) نے اس عاجز کے سپرد یہ کام کیا کہ میں ہر ہفتہ کراچی جا کر حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کو یہاں کے حالات سے آگاہ کروں۔ شروع میں تحریری طور پر یہاں کے حالات لکھ کر مجھے دیئے گئے لیکن بعد ازاں ان حالات کو زبانی طور پر بیان کرنے کی ہدایت کی گئی۔ (ان ملاقاتوں کا ذکر تذکرہ تاریخ احمدیت میں آچکا ہے)

کراچی میں حضرت چوہدری عبداللہ خاں صاحب امیر جماعت تھے۔ انہوں نے جناب چوہدری صاحب سے میرے رابطہ کا کام چوہدری احمد مختار صاحب کے سپرد فرمایا جو وہاں کے سیکرٹری امور عامہ تھے یہاں سے چوہدری احمد مختار صاحب کی میرے ساتھ دوستی کا آغاز ہوا۔ آپ کے نزدیک میری اہمیت اس لحاظ سے بہت تھی کہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب سے رابطہ کے لئے اس عاجز کو منتخب فرمایا تھا' یہ سلسلہ تو چار پانچ ملاقاتوں کے بعد ختم ہو گیا۔ لیکن بعد ازاں مجھے کراچی جانے کا اکثر اتفاق ہوتا رہا اور چوہدری صاحب کی دوستی کا تعلق بھی مضبوط سے مضبوط تر ہوتا گیا۔

1970ء میں جب حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث بغرض علاج کراچی تشریف لے گئے۔ اور وہاں قریباً ڈیڑھ ماہ قیام فرمایا تو اس سفر میں حضرت صاحب نے مجھے بھی شریک سفر ہونے کی سعادت عطا فرمائی۔ ان ایام میں حضرت صاحب کی روحانی مجالس سے استفادہ کرنے کا موقع ملا۔ جنہیں میں اپنی زندگی کا بہترین سرمایہ سمجھتا ہوں

- حضرت صاحب کا قیام ایک کوٹھی میں تھا جہاں روزانہ ملاقات کرانے والوں کی بڑی تعداد آتی تھی۔ اور حضرت صاحب باوجود علالت طبع کے کسی کو ملاقات سے محروم نہیں رکھتے تھے۔ فجر کی عبادت سے پہلے ہی محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب وہاں تشریف لے آتے وہ اس وقت کراچی میں مربی انچارج تھے وہ حضرت صاحب کے مکان کے بیرونی دروازہ کے آگے کرسی پر بیٹھ جاتے اور عشاء کی عبادت کے کافی دیر بعد اپنی قیام گاہ میں واپس جاتے۔ یہ معلوم نہ ہو تا کہ وہ کھانے پینے اور دیگر ضروریات کے لئے وہاں سے کب جاتے جب بھی دیکھتے وہ دروازہ کے آگے کرسی پر براجمان ہوتے بڑے ہی فدائی اور امام جماعت کے تابع فرمان انسان تھے۔ اسی فدائیت کے طفیل حضرت امام الثالث جماعت احمدیہ نے بعد ازاں انہیں مرکز میں بلا کر نظارت اصلاح وارشاد کا ناظر مقرر فرمادیا۔

محترم چوہدری احمد مختار صاحب بھی دن رات یہاں حاضر ہوتے اور حضرت صاحب اور آپ کے رفقاء کی ضروریات کا ہر طرح خیال رکھتے۔ حضرت امام جماعت سے آپ کو والہانہ محبت اور عقیدت تھی مجھے اپنی رہائش کے لئے ایک چھوٹا سا کمرہ ملا ہوا تھا یہاں میرے ساتھ مکرم لطف الرحمان صاحب فضل عمر ہسپتال کے لیبارٹری انچارج بھی تھے۔ محترم چوہدری احمد مختار صاحب دوپہر کے کھانے کے بعد عموماً تشریف لاتے اور مجھے اور اپنے ایک دیرینہ دوست شیخ فیض قادر صاحب کو ہمراہ لے کر کسی اچھے سے ہوٹل میں جا کر بیٹھ جاتے اور وہاں آئس کریم یا کسی اور ڈش کا آرڈر دیتے۔ چوہدری صاحب بالعموم اپنے ٹھیٹھ زمیندارہ لباس میں ہوتے۔ کھلے بازوں والا کرتہ اور لٹھے کا تہبند باندھے ہوتے جس کے ایک کنارے میں نقدی کی تھیلی باندھی ہوتی۔ آئس کریم کھانے کے بعد ہوٹل کے بیرے کو جنگلی آواز میں کہتے کہ بتایا راتیرے کتنے پیسے ہوئے اور پھر اپنے تہبند سے نقدی کی تھیلی نکال کر پیسے گن کر مع انعام دے دیتے۔ بڑے بے تکلف انسان تھے۔

اکتوبر 1996ء میں مجھے اپنی اہلیہ صاحبہ کی بیماری کے سلسلہ میں کراچی جانا پڑا۔ وہاں وہ اپنی بیٹی لیڈی ڈاکٹر منصورہ اور اپنے داماد میجر اعجاز اسلم نیورو سرجن نیول شفا ہاسپٹل کے ہاں بغرض علاج مقیم ہیں۔ میں وہاں قریباً بیس دن رہا اس عرصہ میں جناب چوہدری صاحب سے ملاقات نہ ہو سکی۔ کچھ اپنی اہلیہ صاحبہ کی بیماری کی وجہ سے اور کچھ فاصلہ کی دوری کی وجہ سے میں احمدیہ ہال کراچی نہ جا سکا یہاں تک کہ میری واپسی کا پروگرام بن گیا۔ لاہور ایکسپریس میں سیٹ ریزرو ہو گئی۔ روانگی سے ایک دن قبل میں نے

اپنی بیٹی سے اس افسوس کا اظہار کیا کہ کراچی میں دو ہفتہ قیام کے باوجود جناب چوہدری صاحب سے ملاقات نہ ہو سکی اس نے بتلایا ابو ایک ماہ قبل میں آپ کی کتاب "میری یادیں" انہیں دینے کے لئے گئی تھی۔ وہ بہت کمزور ہو چکے ہیں کتاب پہنچانے کا بہت شکریہ ادا کرتے تھے اور آپ کو بہت یاد کرتے تھے کہ آپ کو ملے اندازاً بیس سال ہو چکے ہیں۔ ٹھہریئے میں فون پر رابطہ کی کوشش کرتی ہوں چنانچہ اس نے دو تین جگہ فون پر چوہدری صاحب کا پتہ کیا۔ ایک جگہ ان سے رابطہ ہو گیا۔ بیٹی نے انہیں بتلایا کہ ابو آئے ہوئے ہیں امی کی شدید بیماری کی وجہ سے آپ سے ملاقات نہیں کر سکے کل ان کی واپسی ہے ابو آپ سے ملاقات کے لئے آنا چاہتے ہیں۔ چوہدری صاحب نے فرمایا کہ بیٹی آپ کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں اور ملک صاحب اپنی واپسی کی وجہ سے بہت مصروف ہوں گے ایسی صورت میں وہ نہ آئیں میں خود آرہا ہوں۔ اگر اللہ نے چاہا تو تین بجے بعد دوپہر آؤں گا۔ چنانچہ مقررہ وقت پر آپ تشریف لائے میں اوپر کی منزل میں اخبار پڑھ رہا تھا کہ ملازم لڑکے نے آکر بتلایا کہ ایک صاحب آئے ہیں وہ آپ کو بلا رہے ہیں میں نے انہیں ڈرائنگ روم میں بٹھا دیا ہے۔ میں جلدی سے نیچے آیا چوہدری صاحب ایک کرسی پر تشریف فرما تھے علالت کی وجہ سے کافی کمزور تھے

اتنے میں میری بیٹی بھی پھل کی ٹوکری لے کر آ گئیں۔ چوہدری صاحب کو سلام کر کے دعا لی اور چائے لینے چلی گئیں۔ میں نے کہا کہ باہر ڈرائیور کو بھی چائے بھجوا دیں تو بیٹی نے کہا کہ وہ پہلے ہی بھجوا چکی ہوں۔ چائے کے دوران چوہدری صاحب کمزور آواز میں باتیں کرتے رہے۔ اتنے میں ان کے ڈرائیور نے آکر کہا کہ چوہدری صاحب بیمار ہیں جلد واپس جانا ہے چنانچہ ایک بھرپور معانقہ اور مصافحہ کے بعد اور منصورہ بیٹی کے چھوٹے بچے کو پیار کرتے ہوئے محترم چوہدری احمد مختار صاحب واپس تشریف لے گئے۔ اس عاجز کے ساتھ یہ ان کی آخری ملاقات تھی۔ اپنے آخری ایام میں باوجود علالت کے بھی آپ نے اپنے اعلیٰ خلق کا مظاہرہ فرمایا کہ اس خاکسار کے لئے خود ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت میں اپنے قرب کا مقام بخشے۔

OOO

چوہدری نذر محمد نذیر گولیکی

ممنونِ احسان

تقریباً چالیس سال قبل کا واقعہ ہے۔ کہ میں روہڑی سے لاہور سرکاری کام کے سلسلے میں شاہین ایکسپریس پر سفر کر رہا تھا۔ اس زمانے میں خانیوال آکر شاہین دو ٹکڑوں میں تقسیم ہو جاتی تھی۔ ایک لاہور کی طرف اور دوسرا حصہ فیصل آباد کی طرف۔

خانیوال پہنچ کر ٹرین دو حصوں میں تقسیم ہو گئی میں نیچے اتر کر کھڑا تھا ایک پرانے دوست مل گئے اور میں باتیں کرتا ہوا ان کے ساتھ ٹہلتا ہوا اپنی گاڑی سے کچھ دور چلا گیا۔ اور بالکل بھول گیا کہ میں ریل گاڑی کا مسافر ہوں۔ یکدم دیکھا کہ مجھ سے متعلقہ حصہ لاہور جانے والا چل پڑا۔ دور ہونے کی وجہ سے میں باوجود دوڑ لگانے کے گاڑی پکڑ نہ سکا۔ میں کرتہ۔ پاجامہ میں ملبوس تھا۔ سارا سامان گاڑی میں تھا سفر خرچ بھی سوٹ کیس میں تھا اور سوٹ کیس بھی کھلا تھا۔ سرکاری کاغذات کا بھاری بھرکم بنڈل بھی ایک ٹوکری میں تھا۔ جس کو لے کر میں لاہور جا رہا تھا۔

بہت پریشانی کی حالت تھی۔ میں فوراً پلیٹ فارم کے کنٹرول روم گیا (T.D) ٹرین ڈسپیچر سے اپنا تعارف کرایا۔ اور سارا واقعہ بیان کیا۔ ریلوے ملازم ہونے کے ناطے انہوں نے بہت تعاون کیا۔ بلکہ سب سے پہلے باوجود Rush of Work سے انہوں نے مجھے Attend کیا۔ انہوں نے فوراً ساہیوال۔ سابقہ منٹگمری T.D سے رابطہ قائم کیا۔ میں ان کو اپنے سامان اور اپنے ڈبہ کی تفصیل بتاتا گیا اور وہ کنٹرول فون پر ان کو لکھاتے گئے۔ میں نے ان کو عرض کیا کہ ایک ٹوکری میں سرکاری دستاویزات ہیں اور الفضل کے پرچے ہیں اور بستر کے کپڑے وغیرہ اس رنگ کے ہیں۔ چنانچہ شاہین ایکسپریس کے منٹگمری اسٹیشن پر پہنچنے سے پہلے اس T.D نے ایک پولیس کا سپاہی اور ایک قلی متعین کر دیئے۔ اور ان کو بتا دیا کہ انجن کے ساتھ والا ڈبہ جب سامنے آئے تو فوراً اس میں گھس کر اس قسم کے سامان پر قبضہ کر لیں۔ چنانچہ بتائے ہوئے نشانات کے مطابق جب گاڑی آکر رکی تو انہوں نے اس ڈبے کی طرف دوڑ لگائی۔ اور دیکھا کہ ایک آدمی میرا سامان اکٹھا کئے ہوئے گاڑی سے اتر رہا ہے۔ چنانچہ انہوں نے اس کو فوراً دھر لیا۔ یہ بھی عرض کر دوں کہ گاڑی خانیوال سے چل کر منٹگمری سٹیشن پر رکتی تھی۔ میں دوسری گاڑی میں بیٹھ کر جب منٹگمری پہنچا تو میرا سامان قلی سر پر اٹھائے پولیس مین کے ساتھ کھڑا تھا عین اسی ڈبہ کے سامنے وہ کھڑے تھے جس میں میں سفر کر رہا تھا۔ میں نے سامان دیکھ کر فوراً وصول کیا اور بالکل چیک بھی نہ کیا کہ اس میں کوئی کمی ہے یا نہیں۔ میں نے اللہ تعالیٰ کا بہت بہت شکر ادا کیا اور تقریباً اس ساری کاروائی میں دو گھنٹے مجھے پریشانی کے عالم میں گزارنے پڑے اور دعا کا موقع ملتا رہا۔ ان دونوں محسنوں کی حسب استطاعت خدمت کی بلکہ جو کچھ میں نے دیا وہ صرف قلی کو دیا۔ سرکاری آدمی کو دینے کا جواز نہ تھا۔ دونوں بہت خوش خوش چلے گئے اور میں نے سفر شروع ہونے سے قبل اندر ڈبے میں جا کر سارے کاغذات اور اپنی رقم اور دیگر سامان چیک کیا تو ہر چیز مکمل تھی۔ جس کے لئے میں پہلے ہی پر اعتماد تھا۔

مکرم محترم ایڈیٹر صاحب الفضل کی تحریک "ممنون احسان" نے اتنا پرانا واقعہ لکھنے کا موقع

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلام مصطفیٰ تبسم

اخلاقی تعلیم

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) اچھے اخلاق کے متعلق فرماتے ہیں۔

تقویٰ کے بہت سے اجزاء ہیں۔ عجب' خود پسندی' مالِ حرام سے پرہیز اور بداخلاقی سے بچنا بھی تقویٰ ہے۔ جو شخص اچھے اخلاق ظاہر کرتا ہے اس کے دشمن بھی دوست ہو جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (بُری باتوں کو ایسی باتوں سے دور کرو جو نہایت خوبصورت ہوں)

اب خیال کرو کہ یہ ہدایت کیا تعلیم دیتی ہے؟ اس ہدایت میں اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء ہے کہ اگر مخالف گالی بھی دے تو اس کا جواب گالی سے نہ دیا جائے بلکہ اس پر صبر کیا جائے۔ اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ مخالف تمہاری فضیلت کا قائل ہو کر خود ہی نادم اور شرمندہ ہو گا اور یہ سزا اس سزا سے بہت بڑھ کر ہو گی جو انتقامی طور پر تم دے سکتے ہو۔ یوں تو ایک ذرا سا آدمی اقدام قتل تک نوبت پہنچا سکتا ہے۔ لیکن انسانیت کا تقاضا اور تقویٰ کا منشاء یہ نہیں ہے۔ خوش اخلاقی ایک ایسا جوہر ہے کہ مُوذی سے مُوذی انسان پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔

مزید فرماتے ہیں۔

ہماری جماعت کو مناسب ہے کہ وہ اخلاقی ترقی کریں۔ اگر کوئی ان پر سختی کرے۔ تو حتی الوسع اس کا جواب نرمی اور ملاطفت سے دیں۔ تشدّد اور جبر کی ضرورت انتقامی طور پر نہ پڑنے دیں۔ انسان میں نفس بھی ہے اور اس کی تین قسم ہیں۔ امّارہ' لوّامہ' مطمئنہ' امّارہ کی حالت میں انسان جذبات اور بے جا جوش کو سنبھال نہیں سکتا اور اندازہ سے نکل جاتا اور اخلاقی حالت سے گر جاتا ہے۔ مگر حالت لوّامہ میں سنبھال لیتا ہے۔ مجھے ایک حکایت یاد آئی جو سعدیؒ نے بوستان میں لکھی ہے کہ ایک بزرگ کو کتے نے کاٹا۔ گھر آیا تو گھر والوں نے دیکھا کہ اسے کتے نے کاٹ کھایا ہے۔ ایک بھولی بھالی چھوٹی لڑکی بھی تھی۔ وہ بولی آپ نے کیوں نہ کاٹ کھایا؟ اس نے جواب دیا۔ بیٹی! انسان سے کُتپن نہیں ہوتا۔ اسی طرح انسان کو چاہئے کہ جب کوئی شریر گالی دے تو (صاحبِ ایمان) کو لازم ہے کہ اعراض کرے۔ نہیں تو وہی کُتپن والی مثال صادق آئے گی۔ خدا کے مقربوں کو بڑی بڑی گالیاں دی گئیں۔ بہت بری طرح ستایا گیا۔ مگر ان کو (جاہل لوگوں سے منہ پھیر لے) کا ہی خطاب ہوا۔ خود انسانِ کامل (-) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت بری تکلیفیں دی گئیں اور گالیاں' بدزبانی اور شوخیاں کی گئیں مگر اس خُلقِ مجسّم ذات نے اس کے مقابلہ میں کیا کیا۔ ان کے لئے دعا کی۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) اخلاقی تعمیر کے متعلق بیان کرتے ہوئے خطبہ 24 نومبر 1989ء میں فرماتے ہیں۔

مذہبی قومیں بغیر اخلاقی تعمیر کے تعمیر نہیں ہو سکتیں اور یہ تصور بالکل باطل ہے کہ انسان بد اخلاق ہو اور باخدا ہو۔ اس لئے مذہبی قوموں کی تعمیر میں سب سے اہم بات ان کے اخلاق کی تعمیر ہے اور یہ تعمیر جتنی جلدی شروع ہو اتنا ہی بہتر اور اتنی ہی آسان ہوتی ہے۔ پس اس پہلو سے لجنہ اماء اللہ نے سب سے ابتدائی اور بنیادی کام کرنے ہیں اور یہی ابتدائی اور بنیادی کام عمر کے دوسرے حصوں میں خدام کے سپرد بھی ہوں گے اور انصار کے سپرد بھی ہوں گے لیکن بنیادی طور پر ایک ہی چیزیں ہیں جو عمر کے مختلف حصوں میں مختلف مجالس کو خصوصیت سے سرانجام دینی ہیں۔

سب سے پہلی بات سچ کی عادت ہے آج دنیا میں جتنی بدی پھیلی ہوئی ہے اس میں خرابی کا سب سے بڑا عنصر جھوٹ ہے وہ قومیں جو ترقی یافتہ ہیں جو بظاہر اعلیٰ اخلاق والی کہلاتی ہیں۔ وہ بھی اپنی ضرورت کے مطابق جھوٹ بولتی ہیں۔ اپنوں سے نہیں بولتیں تو غیروں سے جھوٹ بولتی ہیں۔ ان کے فلسفے جھوٹ پر مبنی ہیں۔ ان کا نظامِ حیات جھوٹ پر مبنی ہے ان کی اقتصادیات جھوٹ پر مبنی ہے۔ غرضیکہ اگر آپ باریک نظر سے دیکھیں تو اگرچہ بظاہر ان کی زندگی کے کاروبار پر Civilization اور اعلیٰ تہذیب کے ملمع چڑھے ہوئے ہیں۔ لیکن فی الحقیقت ان کے اندر مرکزی نقطہ جس کے گرد یہ قومیں گھوم رہی ہیں اور جن کے اوپر ان کی تہذیبیں مبنی ہیں وہ جھوٹ ہی ہے۔ لیکن یہ ایک الگ بحث ہے۔ مجھے تو جماعت احمدیہ کے اندر دلچسپی ہے اور جماعت احمدیہ کے بچوں کے اوپر میں خصوصیت کے ساتھ نظر رکھتا ہوں اور میرے نزدیک جب تک بچپن سے سچ کی عادت نہ ڈالی جائے بڑے ہو کر سچ کی عادت ڈالنا بہت مشکل کام ہو جاتا ہے۔ کتنے عظیم الشان اور بلند منصوبے ہیں لیکن ان کا آغاز سچ سے ہوتا ہے اور کوئی شخص صالح بھی نہیں بن سکتا جب تک وہ سچا نہ ہو۔ اس لئے بہت ہی اہم بات ہے کہ ہم اپنے بچوں کو شروع ہی سے نرمی سے بھی اور سختی سے بھی سچ پر قائم کریں اور کسی قیمت پر بھی ان کے جھوٹے مذاق کو بھی برداشت نہ کریں۔ یہ کام اگر مائیں کر لیں تو باقی مراحل جو ہیں' قوم کے لئے بہت ہی آسان ہو جائیں گے اور ایسے بچے جو سچے ہوں وہ اگر بعد میں لجنہ کی تنظیم کے سپرد کئے جائیں یا خدام الاحمدیہ کی تنظیم کے سپرد کئے جائیں۔ ان سے وہ ہر قسم کا کام لے سکتے ہیں۔ کیونکہ سچ کے بغیر وہ فائبر Fiber میسر نہیں آتا۔ وہ تانا بانا نہیں ملتا جس کے ذریعے آپ بوجھ ڈال سکتے ہیں یا منصوبے بنا کر ان کو ان میں استعمال کر سکتے ہیں۔ جھوٹی قومیں کمزور ہوتی ہیں ان کے اندر اعلیٰ قدریں برداشت کرنے کی طاقت ہی نہیں ہوا کرتی لیکن یہ ایک بڑا لمبا اور تفصیلی مضمون ہے۔ اس کو آپ فی الحال نظر انداز فرمائیں اور یہ یقین رکھیں کہ سچ کے بغیر کسی اعلیٰ قدر کی کسی اعلیٰ منصوبے کی تعمیر ممکن نہیں۔ اس لئے جماعت احمدیہ میں بچپن سے ہی سچ کی عادت ڈالنا اور مضبوطی سے اپنی اولادوں کو سچ پر قائم کرنا نہایت ضروری ہے۔ اور جو بڑے ہو چکے ہیں۔ ان پر اس پہلو سے نظر رکھنا اور ایسے پروگرام بنانا کہ بار بار خدام اور انصار اور لجنات اس طرف متوجہ ہوتے رہیں کہ سچائی کی کتنی بڑی قیمت ہے اور اس وقت جماعت کو اور دنیا کو جماعت کی وساطت سے کتنی بڑی ضرورت ہے۔

اسی سلسلہ میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

میں نے غور کیا ہے (کلامِ الٰہی) میں کئی ہزار حکم ہیں ان کی پابندی نہیں کی جاتی۔ ادنیٰ ادنیٰ سی باتوں میں خلاف ورزی کر لی جاتی ہے یہاں تک دیکھا جاتا ہے کہ بعض جھوٹ تو دوکاندار بولتے ہیں اور بعض مصالحہ دار جھوٹ بولتے ہیں۔ حالانکہ خدا تعالیٰ نے اس کو رِجس کے ساتھ رکھا ہے۔ مگر بہت سے لوگ دیکھے ہیں کہ رنگ آمیزی کر کے حالات بیان کرنے سے نہیں رکتے اور اس کو کوئی گناہ بھی نہیں سمجھتے ہنسی کے طور پر بھی جھوٹ بولتے ہیں۔ انسان صدیق نہیں کہلا سکتا جب تک جھوٹ کے تمام شعبوں سے پرہیز نہ کرے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت بانی سلسلہ اور حضرت صاحب کے تمام ارشادات پر صدق دل سے عمل کرنے کی کامل طور پر توفیق عطا کرے۔ آمین

O

جب نگاہوں نے دشمنی کر لی
آئینوں نے بھی خودکُشی کر لی

بدگمانی کی تم نے پھُولوں پر
اور کانٹوں سے دوستی کر لی

ہم نے سُولی کو بڑھ کے چُوم لیا
موت کے بعد زندگی کر لی

کٹ گئی جب زباں تو پھولوں نے
اَور بھی آنکھ شبنمی کر لی

راستے میں بہت اندھیرا تھا
ہم نے اَشکوں سے روشنی کر لی

تنگ جب ہو گئی زمیں۔ ہم نے
چڑھ کے سُولی پہ بندگی کر لی

جانے کیوں تم نے اپنے رستے میں
ایک دیوار سی کھڑی کر لی

دیکھ کر نیّتیں اندھیروں کی
ہم نے آنگن میں چاندنی کر لی

میرے ہنسنے پہ کیوں خفا ہیں آپ
کیا ہوا جو ذرا خوشی کر لی

سید نصیر شاہ-کینیڈا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

زائر میں ہنگامی حالت کا اعلان

وسطی افریقہ کو جمہوریہ زائر میں باغیوں کا زور بڑھتا جا رہا ہے اور اب تازہ خبروں سے پتہ چلا ہے کہ باغی دارالحکومت کنشاسا سے صرف 300 کلومیٹر دور رہ گئے ہیں۔ اس صورت حال کی وجہ سے زائر میں ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا گیا ہے۔

جنوبی افریقہ میں زائر کے باغیوں اور زائر کی حکومت کے نمائندوں کے درمیان جو بات چیت ہو رہی تھی بدقسمتی سے اس کے ناکام ہو جانے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ جنوبی افریقہ میں ہونے والی اس بات چیت سے بہت امیدیں وابستہ تھیں اور یہ کہا جا رہا تھا کہ اس بات چیت کے نتیجے میں جنگ بندی کا اعلان کر دیا جائے گا جس کے بعد دیگر مسائل کو حل کرنا ممکن ہو جائے گا۔ لیکن جنوبی افریقہ کے نائب صدر نے اس بات چیت کے اختتام پر یہ اعلان کیا ہے کہ دونوں فریقوں کے درمیان بات چیت کی ناکامی کی وجہ جنگ بندی کے طریق کار اور اس پر عمل درآمد کی نگرانی کے معاملات میں اختلاف رائے تھا یہ بات بتا رہی ہے کہ دونوں فریقوں کے درمیان بے اعتمادی اور بدگمانی کی ایک وسیع خلیج حائل ہے اور جہاں آپس میں جنگ ہو رہی ہو اور ایک دوسرے کے خلاف دشمنیوں کے طویل سلسلے جاری ہوں وہاں پر بے اعتمادی کا پیدا ہونا عین ممکن ہوتا ہے۔ اس لئے اس موقعے پر کسی تیسرے ملک کو مداخلت کر کے اہم معاملات کی ضمانت دینی چاہئے اور اس مقصد کے لئے اپنی افواج کو بھی بھجوایا جانا چاہئے۔ یہ کام جنوبی افریقہ اور افریقہ کے دیگر ممالک کو انجام دینا چاہئے تھا۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ جنوبی افریقہ نے بات چیت کی تو میزبانی کر دی لیکن دونوں فریقوں کے درمیان ضمانتوں کی فراہمی میں سنجیدہ کردار ادا نہیں کیا۔

اب ملک میں افراتفری کی کیفیت ہے جس کی وجہ سے غیر ملکی باشندوں کے انخلاء کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ حالات مزید بگڑیں گے۔ حالات سدھرنے کا امکان اب بہت کم رہ گیا ہے۔ اس صورت حال میں انسانی جانوں کے اتلاف کو روکنے کے لئے بین الاقوامی فوج بھی زائر پہنچنی شروع ہو گئی ہے۔ چنانچہ اس کثیر الملکی فوج کے پہلے دستے کے طور پر امریکہ کے فوجیوں کے زائر میں اترنے کی خبر مل چکی ہے۔ عموماً ایسی افواج کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ مختلف علاقوں میں محفوظ علاقے قائم کر لیتی ہیں جہاں پر اردگرد کے علاقوں سے مصیبت زدہ لوگ آ کر جمع ہو جاتے ہیں اور ان کی زندگیوں کی حفاظت کی ضمانت ایسی فوج فراہم کر دیتی ہے۔ ایسی فوج کسی جنگی سرگرمی میں حصہ نہیں لیتی اور عموماً ایسی افواج کو گولی چلانے کی اجازت نہیں ہوتی سوائے اس کے کہ ان پر حملہ کیا جائے۔

○○○

بھارت کا سیاسی بحران

بھارت میں کانگرس کی طرف سے وزیراعظم دیو گاؤڑا کی حکومت کی حمایت سے انکار کے بعد جو سیاسی بحران شروع ہوا ہے اس میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے بھارتی وزیراعظم دیو گاؤڑا ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں۔ کانگرس کا کہنا ہے دیو گاؤڑا کو مستعفی ہونا پڑے گا اور یونائیٹڈ فرنٹ کے کسی اور رکن کو بطور وزیراعظم قبول کیا جا سکتا ہے۔ کانگرس خود بھی وزیراعظم کے عہدے کی امیدوار ہے اور لوک سبھا میں سب سے بڑی پارٹی بی جے پی بھی امیدوار ہے کہ گاؤڑا کے استعفے کے بعد اس کو بھی وزارت بنانے کی دعوت دی جائے۔

نئی دہلی اس وقت شدید گرما گرم سیاسی سرگرمیوں کا مرکز میں بن چکا ہے۔ مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ بھی نئی دہلی پہنچ گئے ہیں۔ کانگرس کے صدر سیتارام کیسری کی رہائش گاہ سیاسی سرگرمیوں کا مرکز بنی ہوئی ہے۔

مبصرین نے الزام لگایا ہے کہ دیوی گاؤڑا اپنی حمایت حاصل کرنے کے لئے ہارس ٹریڈنگ کر رہے ہیں اور کانگرس کے ارکان کو توڑنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ گوڑا حکومت کے حامیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ متعدد ارکان نے ان کو یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ اپنے لیڈروں کا ساتھ چھوڑ کر گاؤڑا کا ساتھ دیں گے۔ بتایا گیا ہے کہ وزیراعظم کی حمایت کرنے کے عوض اراکین لوک سبھا کو پرکشش مراعات کی پیشکش کی جا رہی ہے جس پر کانگرس کے ارکان اور بی جے پی نے سخت احتجاج کیا ہے۔

○○○

امریکہ اور کینیڈا کے کیوبا کے معاملے پر اختلاف

امریکہ اور کینیڈا صرف ہمسائے ہی نہیں ہیں بلکہ ایسے ہمسائے ہیں جن کے باہمی تعلقات ہمیشہ بہت اچھے رہے ہیں۔ کینیڈا ایسے خوش قسمت ملکوں میں سے ایک ہے جن کا کسی ہمسائے سے کوئی تنازعہ نہیں اور ملک میں بھی خوشحالی اور امن و امان کا دور دورہ ہے۔

لیکن ایک معاملہ ایسا ہے جس پر امریکہ اور کینیڈا میں اختلافات موجود ہیں اور وہ ہے کیوبا کا مسئلہ۔ کیوبا لاطینی امریکہ کا ایک ایسا ملک ہے جو کیمونسٹ نظام کے تحت لمبے عرصے سے امریکہ کے لئے درد سر بنا چلا آ رہا ہے۔ اس کے سربراہ فیدل کاسترو اپنے ملک کی سخت غربت اور بدحالی کے باوجود امریکہ کے لئے کئی اوقات میں سخت مشکل صورت حال پیدا کر چکے ہیں۔ ایک وقت تھا جب روس نے کیوبا میں اپنے ایٹمی میزائل پہنچا دیئے تھے اور امریکہ کی گردن پر ایسے میزائلوں کی موجودگی نے تیسری عالمی جنگ بلکہ ایٹمی جنگ کا خطرہ پیدا کر دیا تھا۔

امریکہ نے ہمیشہ کیوبا کے ساتھ سخت رویہ رکھا ہے۔ اور فیدل کاسترو بھی ایسے سخت جان ہیں کہ دنیا بھر سے کیونزم کی صف لپیٹے جانے کے باوجود نہ صرف یہ کہ کیونزم سے منحرف نہیں ہوئے بلکہ امریکہ دشمنی کا سلسلہ بھی برقرار رکھا۔ اب چونکہ کیونزم کا خطرہ نہیں رہا اس لئے امریکہ کی سختی کی پالیسی میں بھی قدرے کمی آ گئی ہے۔ لیکن اس کے باوجود امریکہ یہ چاہتا ہے کہ حالیہ دور کے کامیاب ہتھیار یعنی اقتصادی پابندیوں کے نفاذ کو کیوبا پر بھی آزمایا جائے۔

کینیڈا کی پالیسی امریکہ کے مقابلے میں نرم ہے۔ وہ کیوبا سے کوئی دوستی تو نہیں چاہتا لیکن کیوبا کے خلاف سخت اقتصادی پابندیوں کا نفاذ بھی نہیں چاہتا۔ اس معاملے پر امریکہ اور کینیڈا نے اپنے اختلافات کم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ امریکہ کے صدر بل کلنٹن اور کینیڈا کے نمائندہ کے درمیان بات چیت ہوئی جس کے بعد دونوں نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ جس میں امریکی صدر اپنی بیساکھیوں سمیت موجود تھے۔

○○○

طب و صحت

عام طور پر بیمار کے تیمارداروں کو بیمار کی بیماری کی نوعیت کے مطابق ہی پریشانی ہوتی ہے۔ اور بیماروں کی عمر کے مطابق نہیں۔ بعض اوقات بڑے آدمی کو کم توجہ دینی پڑتی ہے اور چھوٹے بچوں کو زیادہ۔ اور جتنی کسی کو توجہ زیادہ دینی پڑے اتنی ہی پریشانی بھی زیادہ ہوتی ہے۔ بچہ نہ اپنی بیماری بتا سکتا ہے نہ اس کے متعلق کسی خیال کا اظہار کر سکتا ہے۔ وہ صرف تکلیف محسوس کرتا ہے۔ اور کراہتا اور روتا ہے اور اس کے کراہنے اور رونے سے اس کے تیمارداروں کو خاص طور پر ماں باپ اور بھائی بہنوں کو بہت زیادہ پریشانی ہوتی ہے۔ بڑے آدمی سے تو یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ تکلیف ہے تو برداشت کرنے کی کوشش کرو۔ بچہ یہ بات سمجھ نہیں سکتا۔ اور اسے یہ کہنا بھی بے سود ہوتا ہے۔ وہ اپنی بیماری میں تکلیف محسوس کرتا رہتا ہے۔ اور تڑپتا رہتا ہے۔

جہاں تک بچوں کی خاص بیماریوں کا تعلق ہے بچے کی پیدائش کے معاً بعد یا یوں کہہ لیجئے کہ تھوڑی دیر بعد عام طور پر اسے یرقان ہو جاتا ہے۔ یرقان کا نام عام طور پر خطرے کی گھنٹی سمجھا جاتا ہے۔ جس سے بہت زیادہ نقصان کا احتمال ہوتا ہے اور چونکہ یہ بیماری ایسی ہے کہ اپنا رنگ ظاہر کرتی ہے اور اس لئے وہ رنگ دیکھ دیکھ کر بھی پریشانی بڑھنے لگتی ہے۔ جہاں تک یرقان کی اقسام کا تعلق ہے یہ کم از کم چار پانچ قسم کی اقسام ہیں۔ انہیں ہیپے ٹائٹس کہا جاتا ہے۔ اور ان کی اقسام کو ہیپے ٹائٹس۔ اے۔ بی۔ سی۔ ڈی اور ای۔

"اے" اور "ای" ایک ہی قسم کی ہیں اور "بی" اور "سی" مختلف قسم کی۔ ان کی وجوہات بھی مختلف ہیں۔

ویسے تو کہا جا سکتا ہے کہ بچے کو یرقان ہو تو اسے یہ ماں سے ملتا ہے۔ اگر ماں میں یرقان کے جرثومے ہوں تو وہ بچے میں منتقل ہو جاتے ہیں لیکن اس کے علاوہ بھی بچے کو یرقان ہو سکتا ہے۔ اور وہ ہوتا ہے گندے پانی سے۔ غرض یوں کہہ لیجئے کہ یرقان منہ کے ذریعے بھی ہوتا ہے یعنی گندے پانی سے اور سرنج کے ذریعے بھی۔ اگر سرنج متاثرہ شخص کے خون سے اثر لے کر دوسرے کے لئے استعمال کی جائے تو اس سے بھی یرقان ہو سکتا ہے۔ لیکن ایک بات یاد رکھنے والی ہے اور وہ یہ کہ اب یرقان کے بہت اچھے اچھے علاج موجود ہیں۔ سب سے پہلے تو بچوں کو یرقان سے بچانے کے لئے ان کی ماں کو ٹیکہ لگنا چاہئے۔ اگر ماں کو ٹیکہ لگ جائے تو بچے کو یرقان نہیں ہوتا۔ لیکن عام طور پر اس بات کی پرواہ نہیں کی جاتی اور بچے کو پیدائش کے تھوڑی ہی دیر بعد یرقان ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر صاحبان کہتے ہیں کہ اگر ابلا ہوا پانی پیا جائے تو یرقان سے بچا جا سکتا ہے۔ کتنا آسان نسخہ ہے۔ پانی گھر میں موجود ہے آگ موجود ہے۔ پانی ابالئے اور ابال کر پیجئے خاص طور پر جو عورتیں مائیں بننے والی ہوں وہ تو اس کا ضرور اہتمام کریں۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ دوسرے لوگ اہتمام نہ کریں۔ وہ بھی کریں لیکن شائد ان کے لئے کبھی ادھر ادھر سے پانی پینے کی ضرورت پڑے تو ابلا ہوا پانی میسر نہ آئے لیکن وہ عورتیں جو ماں بننے والی ہوں انہیں اس بات کا خاص طور پر اہتمام کرنا چاہیے کہ وہ ابلا ہوا پانی پئیں اور دوسری بات جو نہایت ضروری ہے وہ یہ ہے کہ جب بھی ٹیکہ لگوایا جائے نئی سرنج (DISPOSABLE) سرنج سے ٹیکہ لگوانے پر اصرار کیا جائے۔ نہیں کہا جا سکتا کہ پہلے جو سرنج استعمال کی جا چکی ہے وہ یرقان کا باعث بن جائے۔

پس یہ دو تین باتیں یاد رکھئے پہلی بات تو یہ کہ ہر ماں بننے والی عورت یرقان کا ٹیکہ ضرور لگوائے دوسری یہ بات کہ وہ ابلا ہوا پانی پئے۔ اور تیسری یہ بات کہ ٹیکے لگوانے کے لئے ڈس پوزایبل سرنج استعمال کی جائے تاکہ سرنج یرقان زدہ نہ ہو۔ اگر ان باتوں کا خیال رکھا جائے تو ڈاکٹر صاحبان بتاتے ہیں کہ بچے کو یرقان ہونے کا احتمال بہت کم ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ کہا جا سکتا ہے کہ ہوتا ہی نہیں۔ سو آپ ان باتوں کا خیال رکھیں اور یہ باتیں ایسی ہیں کہ اپنے ماحول میں ان کا ذکر کرتے رہیں۔

(ن-س)

○○○

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم جلال الدین صاحب شاد ناظم مجالس انصار اللہ ضلع سیالکوٹ کو ویگن کی ٹکر سے بائیں بازو پر فریکچر ہو گیا ہے پلستر لگایا گیا ہے احباب سے ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحب زوجہ بشیر احمد صاحب باجوہ سابقہ صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ شالیمار ٹاؤن لاہور حال گارڈن ٹاؤن لاہور سخت بیمار ہیں۔ موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم راجہ ناصر احمد صاحب ورانٹ آفیسر سیکرٹری ضیافت کراچی بعارضہ قلب بیمار ہیں پہلے سے کافی افاقہ ہے۔ ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم صوبیدار میجر (ر) ملک فخر اقبال شبلی صاحب تقریباً 8 سال سے قلب کے مریض ہیں۔ 30- اپریل کو ڈاکٹروں نے سرجری تجویز کی ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم طارق محمود صاحب چٹھہ کو مورخہ یکم اپریل 1997ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام کامران اشرف تجویز ہوا ہے۔ عزیز کامران اشرف مکرم محمد اشرف صاحب چٹھہ امیر جماعت احمدیہ موہلنکے کا پوتا ہے احباب سے بچے کے خادم دین ہونے اور لمبی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت خادم بیت الحمد

○ احمدیہ بیت الحمد جہلم شہر کے لئے ایک مستعد اور محنتی خادم کی ضرورت ہے سنگل اور فیملی رہائش کا انتظام ہے انتہائی مناسب معاوضہ دیا جائے گا خواہش مند اپنے امیر / صدر صاحب کی تصدیق سے رابطہ کریں۔

ضیاء الحق سیٹھی امیر جماعت احمدیہ جہلم

سوئمنگ پول

○ سوئمنگ پول ربوہ مورخہ 15- اپریل 1997ء کو کھل رہا ہے۔ ممبر شپ فارم دفتر سوئمنگ پول سے دستیاب ہیں۔

شمولیت کی خواہش رکھنے والے خدام، اطفال اور انصار ممبر شپ فارم شام 5 بجے سے مغرب تک حاصل کر سکتے ہیں۔

(انچارج سوئمنگ پول ربوہ)

امداد مریضان

○ مستحق مریضوں (جو علاج معالجہ کی طاقت نہیں رکھتے) پر کثیر اخراجات ہو رہے ہیں بسا اوقات آمد میں کمی نادار مریضوں کے لئے اس سہولت سے محرومی کا موجب ہو جاتی ہے بیشتر اخراجات صدر انجمن احمدیہ کرتی ہے تاہم مخیر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس کار خیر میں حصہ لے کر محدود وسائل والے مریضوں کی مدد کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈ منسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

منگل 15- اپریل 1997ء

12-00 رات- اردو کلاس۔
1-00 تعلیم دین حق- روحانی خزائن۔
2-00 ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)۔
3-00 نارویجین زبان سیکھئے۔
4-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
4-05 تلاوت- حدیث- خبریں۔
4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت کرنا سیکھیں (دوبارہ)۔
5-00 لقاء مع العرب۔
6-00 احمدیہ ٹیلی ویژن- سپورٹس- کبڈی طاہر بلاک بمقابلہ رحمت بلاک- ربوہ (دوبارہ)۔
7-00 صبح- اردو کلاس (دوبارہ)۔
8-00 نارویجین زبان سیکھئے- (دوبارہ)۔
9-00 ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)۔
10-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
10-05 تلاوت- حدیث- خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)۔
11-00 پشتو پروگرام۔
12-00 دوپہر- تعلیم دین حق- روحانی خزائن۔
12-55 لقاء مع العرب (دوبارہ)۔
1-55 اردو کلاس (دوبارہ)۔
2-55 بنگلہ پروگرام۔
4-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
4-05 تلاوت- حدیث- خبریں۔
4-30 فرنچ زبان سیکھئے۔
5-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- (90-12-14)۔
6-00 شام- ترجمہ کلام الٰہی کلاس- (97-4-15) (دوبارہ)۔
7-30 طبی معاملات- بچوں میں سانس کی تکلیفیں- نمونیا- مہمان ڈاکٹر عبدالباری- چائلڈ سپیشلسٹ۔
8-00 لقاء مع العرب- (نیا)۔
9-00 نارویجین پروگرام۔
10-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
10-05 تلاوت- حدیث- خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر۔
11-00 جرمن پروگرام۔

بدھ 16 اپریل 1997ء

12-00 رات- اردو کلاس
1-00 اراؤنڈ دی گلوب- ہماری کائنات۔
2-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- (97-4-15) دوبارہ۔
3-00 فرنچ زبان سیکھئے۔
4-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
4-05 تلاوت- حدیث- خبریں۔
4-30 چلڈرنز کارنر۔
5-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)۔
6-00 طبی معاملات- بچوں میں سانس کی تکلیفیں- نمونیا- مہمان ڈاکٹر عبدالباری (چائلڈ سپیشلسٹ) میزبان- ڈاکٹر سلطان احمد مبشر۔
7-00 صبح- اردو کلاس- (دوبارہ)۔
8-00 فرنچ زبان سیکھئے۔
9-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 97-4-15 (دوبارہ)۔
10-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
10-05 تلاوت- حدیث- خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر۔
11-00 رشین پروگرام۔
12-00 دوپہر- اراؤنڈ دی گلوب- ہماری کائنات۔
12-55 لقاء مع العرب- (دوبارہ)
1-55 اردو کلاس (دوبارہ)۔
2-55 بنگالی پروگرام۔
4-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
4-05 تلاوت- حدیث- خبریں۔
4-30 عربی زبان سیکھئے۔
5-00 افریقن پروگرام۔
6-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 97-4-16
7-15 سیرت رفقاء حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ- حضرت حافظ روشن علی صاحب
8-00 لقاء مع العرب
9-00 فرنچ پروگرام۔
10-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
10-05 تلاوت- حدیث- خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔
11-00 جرمن پروگرام۔

جمعرات 17- اپریل 1997ء

12-00 رات- اردو کلاس- (دوبارہ)
1-00 المائدہ۔
1-45 ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 97-4-16 (دوبارہ)۔
3-00 عربی زبان سیکھئے۔
3-30 عربی پروگرام- نظم- قصیدہ
4-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
4-05 تلاوت- حدیث- خبریں۔
4-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)۔
5-00 لقاء مع العرب- (دوبارہ)۔
6-00 کینیڈین ڈسک- 1- اسکو کی سیر- 2- نظم- 3- انٹرویو کرنل دلدار صاحب- (حضرت مولوی شیر علی صاحب) 4- نظم۔
7-00 صبح- اردو کلاس (دوبارہ)۔
8-00 عربی زبان سیکھئے- (دوبارہ)۔
8-30 عربی پروگرام- قصیدہ نظم۔
8-45 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 97-4-16 (دوبارہ)۔
10-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
10-05 تلاوت- حدیث- خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)۔
11-00 سندھی پروگرام- خطبہ سندھی ترجمہ- 95-7-14
12-00 دوپہر- المائدہ- (دوبارہ)۔
12-55 لقاء مع العرب (دوبارہ)۔
1-55 اردو کلاس (دوبارہ)۔
2-55 بنگالی پروگرام۔
4-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
4-05 تلاوت- حدیث- خبریں۔
4-30 ڈچ زبان سیکھئے۔
5-00 چینی پروگرام- (-) اصول کی فلاسفی۔
6-00 شام- ہومیو پیتھی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔
7-00 کوئز پروگرام- ناصرات الاحمدیہ متفرق شہر بمقابلہ فیصل آباد۔
7-30 الزامات کے جوابات حضرت صاحب کی طرف سے سیشن 24- (94-5-12) حصہ دوئم۔
8-00 لقاء مع العرب- (نیا)۔
9-00 بوسنین پروگرام۔
10-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
10-05 تلاوت- حدیث- خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر۔
11-00 جرمن پروگرام۔

بقیہ صفحہ 4

دیا- آج بھی ان احباب یعنی ریلوے عملہ کا بہت مشکور ہوں۔ جنہوں نے باوجود کوئی واقفیت نہ ہونے کے مجھ سے ہمدردی اور شفقت کا سلوک کیا- دل سے دعائیں نکلتی ہیں ان کے لئے۔

الفضل کے قاریوں کو نہ صرف ممنون احسان کے مضمون سے فائدہ پہنچے گا بلکہ دوران سفر جو غلطی مجھ سے سرزد ہوئی اور جو تکلیف مجھے اٹھانی پڑی اس سے بچنے کے متعلق بھی احتیاط برتنے کا موقع ملے گا۔

اس کے علاوہ میں ریلوے کا سفر کرنے والے احباب کی آگاہی کے لئے یہ عرض کر دوں کہ گاڑی چھوٹ جانے اور سامان یا کوئی بچہ وغیرہ اس گاڑی میں چلے جانے کی صورت میں بہترین طریق یہی ہے کہ فوراً بلیٹ فارم پر A.S.M یا بڑے سٹیشنوں پر T.D کے آفس میں جا کر رپورٹ دینے سے عملہ بھرپور تعاون کرتا ہے اور انسانی ہمدردی کا پہلو میں تجربے کی بنا پر کہتا ہوں کہ ریلوے عملہ میں بہت ہے۔ جس ڈبہ میں سفر انسان کر رہا ہو۔ اس کی بوگی وغیرہ کا نمبر معلوم ہونا چاہئے۔ یا کم از کم اتنا معلوم ہو کہ انجن سے کتنے ڈبے دور میں وہ سفر کر رہے ہیں۔ اور اپنے سامان کی تفصیل بھی صحیح طور پر معلوم ہونی چاہئے اس کے باوجود دعا کا پہلو مد نظر ضرور رکھنا چاہئے سب سے بہتر حفاظت کرنے والا اللہ ہے۔

○○○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 11 - اپریل-1997ء
درجہ حرارت کم از کم 22 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 31 درجے سنٹی گریڈ

○ سابق وزیر اعظم اور پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن محترمہ بے نظیر بھٹو کے خلاف کراچی میں ایم کیو ایم کے ایک رکن کی طرف سے قتل کا مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور ایف آئی آر سیل کر دی گئی ہے۔ ان پر ایم کیو ایم کے سربراہ الطاف حسین کے بھائی اور بھتیجے کے قتل کی سازش میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کے علاوہ اس مقدمے میں سابق وزیر داخلہ نصیر اللہ بابر، سابق وزیر اعلیٰ سندھ سید عبد اللہ شاہ اور 3 پولیس افسران کو بھی نامزد کیا گیا ہے۔ پولیس کے ذرائع نے بتایا ہے کہ پولیس جلد اس بارے میں تفتیش شروع کردے گی۔ ان افراد کا قتل دسمبر 1995ء میں ہوا تھا۔ یہ ایف آئی آر ایم کیو ایم کے رہنما اور سندھ کے وزیر صحت شعیب بخاری کی طرف سے درج کرائی گئی ہے۔ پولیس افسران میں انسپکٹر شامل ہیں۔ دسمبر 1995ء میں جب یہ قتل ہوئے تو نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی اے درج کی گئی تھی۔ محترمہ بے نظیر بھٹو دو روز قبل برطانیہ روانہ ہو گئی تھیں۔ اقتدار سے علیحدگی کے بعد یہ ان کا پہلا غیر ملکی دورہ ہے۔ خیال ہے کہ وہ ایک ہفتے میں وطن واپس آجائیں گی۔

○ 7 وفاقی سیکرٹریوں سمیت 87 بیوروکریٹس کو کرپشن کے مختلف الزامات کے تحت معطل کر دیا گیا ہے۔ یہ افراد بے نظیر بھٹو کے دور میں اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے ہیں۔ ان میں سابق چیئرمین پاکستان سٹیل ملز، سابق آئی جی، سابق ڈی آئی جی، سابق سیکرٹری ریلوے بورڈ، سرحد کے سابق چیف سیکرٹری، موجودہ ایم ڈی ٹیلی ویژن، بے نظیر بھٹو کے ایڈیشنل سیکرٹری، سابق سیکرٹری کامرس، سی ڈی اے کے سابق سربراہ، انٹیلی جنس بیورو کے سابق ڈائریکٹر جنرل، نیشنل بینک اور پنجاب بینک کے افسران، سی بی آر کے سابق چیئرمین سمیت چوٹی کے سابق افسران شامل ہیں۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو کو قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف بنانے کا فیصلہ متوقع ہے۔ تاہم غلام مصطفیٰ جتوئی اور میر ہزار خان بجارانی بھی اس عہدے کے امیدوار ہیں۔ قائم مقام سپیکر جعفر اقبال نے کہا کہ اپوزیشن پارٹیوں میں سب سے بڑی پارٹی کے سربراہ کو قائد حزب اختلاف نامزد کرنا سپیکر کا اختیار ہے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے پارٹی امور چلانے کے لئے وفاقی کونسل تشکیل دے دی ہے۔ اس میں آفتاب شعبان میرانی، این ڈی خان، نصیر اللہ بابر، جہانگیر بدر، شیخ رفیق، ملک حاکمین اور علی نواز شاہ شامل ہیں۔ بے نظیر خود کونسل کی سربراہ ہوں گی۔

○ مسلم کمرشل بنیک کراچی میں ڈاکہ ڈالا گیا ڈاکو 56 لاکھ روپے لوٹ کر لے گئے۔ ضلع جنوبی کے علاقے کھارادر میں کپڑا مارکیٹ میں واقع اس برانچ میں صبح سویرے ڈاکہ پڑا۔

○ کراچی میں بھی آٹے کا بحران پیدا ہو گیا۔ چاول، چینی اور گھی کی بھی قلت ہو گئی۔ ڈیرہ غازی خان میں بھی قلت برقرار رہی۔

○ صوبوں کی پولیس کو وفاقی حکومت کی نگرانی میں دینے کا فیصلہ کرلیا گیا۔ جبکہ وفاقی حکومت کو مجوزہ "قومی پولیس ایجنسی" کے قیام کے ذریعے صوبائی پولیس کے فرائض میں مداخلت کا اختیار بھی مل جائے گا۔ ڈی آئی جی حضرات کے تبادلوں کے اختیارات ایجنسی کو دے دیئے گئے ہیں۔ وزیر اعظم اس پولیس ایجنسی کا سربراہ مقرر کرے گا۔ مجرم کو کسی بھی صوبے میں گرفتار کیا جا سکے گا۔ پولیس کے دیگر ادارے بھی اسی ایجنسی کے ماتحت ہوں گے۔

○ حکومت نے بتایا ہے کہ 15 روز میں مزید بدعنوان افسروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ وزیر اعظم کے مشیر برائے اطلاعات سید مشاہد حسین نے بتایا ہے کہ صوبوں کو کرپٹ افسروں کی فہرست بھیجنے کو کہا گیا جواب میں سب اچھا کی رپورٹ ملی۔ وزیر اعظم نے اس کا سخت نوٹس لیا۔ معطلی کے اعلان کے ساتھ سروسز ٹریبونلز کی بھی تشکیل نو کر دی گئی ہے۔

○ ڈیرہ اسماعیل خان میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے دو۔ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ شہر میں ہنگامے شروع ہو گئے۔ مرنے والے دونوں افراد کا تعلق تحریک جعفریہ سے ہے۔ جبکہ زخمیوں میں دونوں فرقوں کے افراد شامل ہیں۔ پک اپ شہر سے نواحی گاؤں حاجی موہرا جا رہی تھی کہ زرعی بینک کے قریب موٹر سائیکل پر سوار 3 نامعلوم نقاب پوشوں نے اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ اطلاع ملنے پر بازار بند اور ٹریفک معطل ہو گئی۔

○ اٹارنی جنرل شہزاد جہانگیر نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ انہوں نے ذاتی وجوہ پر استعفیٰ دیا ہے۔ استعفیٰ کے لئے 9۔ اپریل کو صدر کو خط لکھا۔ یاد رہے کہ شہزاد جہانگیر کے بارے میں یہ کہا گیا تھا کہ وہ صدر کے آدمی ہیں۔ تاہم ان کا تقرر محترمہ بے نظیر بھٹو کے وقت میں کیا گیا تھا۔

○ بجٹ اجلاس سے قبل پنجاب کابینہ میں توسیع کا امکان ہے۔ صلاح مشورے اور جوڑ توڑ شروع ہو گئے ہیں۔ ممبران قومی اسمبلی بھی سفارشیں کر رہے ہیں۔

○ پنجاب اسمبلی کے سپیکر چوہدری پرویز الٰہی نے اپوزیشن سے کہا ہے کہ وہ قائد حزب اختلاف نامزد کرے۔ اپوزیشن لیڈر کے بغیر کارروائی اچھی نہیں لگتی۔

○ سابق چیئرمین کشمیر کمیٹی نے کہا ہے کہ آٹے کے بحران کا ذمہ دار سابق حکومت کو ٹھہرانا درست نہیں۔

○ سرکاری اعلانات کے باوجود یوٹیلٹی سٹورز پر آٹا نظر نہ آیا۔ چکیوں والے اور دکاندار زائد قیمت وصول کرتے رہے۔ ہوٹلوں اور تندور والوں نے بھی نرخ بڑھا دیئے۔ ضمنی الیکشن والے حلقوں 95 اور 96 میں مسلم لیگیوں نے فیئر پرائس شاپس کھول لیں شہر کے دیگر علاقوں کے لوگ پریشانی کا شکار رہے۔ سیالکوٹ کے سرکاری گودام کا سٹاک ختم ہو گیا۔ گجرات سے سپلائی جاری کی گئی۔ گوجرانوالہ میں آٹے کی فراہمی کے باوجود آٹے روٹی اور ڈبل روٹی کی قیمت میں اضافہ کر دیا گیا۔

○ پاکستان اور امریکہ نے پروازوں میں اضافے کے ایک سمجھوتے پر دستخط کر دیئے ہیں جس کے تحت دونوں ملکوں کو فضائی سفر کے لئے کسی بھی ائرلائن کو مقرر کرنے کا اختیار مل گیا ہے۔

○ حالات سازگار ہیں۔ ملائشیا پاکستان میں سرمایہ کاری کرے گا۔ ملائشیا کے وزیر اعظم مہاتیر محمد نے کہا کہ پاکستان کو ایشیا کا ٹائیگر بننے میں مدد دیں گے۔ علاقائی اور بین الاقوامی مسائل کے حل کے لئے پاکستان کی کوششوں کی مدد کی جائے گی۔ نواز شریف نے ملائشیا کے وزیر اعظم کو عشائیہ دیا۔

○ پیپلز پارٹی کے سیکرٹری جنرل احمد مختار نے کہا ہے اب بھی مسائل حل نہ ہوئے تو لوگوں کو سڑکوں پر آنے سے کوئی نہیں روک سکے گا۔ 58 (2) بی کو ہمیشہ ذاتی مقاصد کے لئے استعمال کیا گیا۔ لغاری پہلے اس کے مخالف تھے۔ بعد میں خود ہی اس کو استعمال بھی کیا۔

○ لاہور میں آٹے کی صورت حال بہتر ہو گئی ہے۔

تشریف لائیے
ہم پیش کرتے ہیں پیارے بچوں کیلئے چنیدہ فیبرکس سے خاص طور پر بنوائے گئے اعلیٰ کوالٹی کے دیدہ زیب ملبوسات۔ نوزائیدہ بچوں کے سیٹس نیز دیگر اشیائے ضرورت
Baby Boutique
بے بی بوتیک
فون نمبر: 211741
متصل گلشن احمد نرسری کالج روڈ ربوہ

WORLDWIDE PROPERTY CONSULTANTS
REAL ESTATE SALE & PURCHASE
ROOM NO. 70-71 F, FIRST FLOOR,
LIBERTY PLAZA, LIBERTY MARKET,
GULBERG III, LAHORE
PH: 042-5752532-5753827 FAX: 042-5752532

شیئرز و غیر ملکی کرنسی کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
ڈالر ہٹ
آفس: 8-6 گیلری نمبر 4 ریکس سٹی پلازہ ستیانہ روڈ فیصل آباد
فون دفتر: 730288
رہائش: 726524
موبائل: 0300-661524
پروپرائٹر ملک عبد الصمد

ہومیوپیتھک ادویات ــــــــ خصوصی رعائت کے ساتھ

جرمنی سیل بند 10ML	3X-30	200	1000	ایک لاکھ	بائیو کیمک 20 گرام 3X-6X	مدر ٹنکچر 20ML
رعائتی قیمت	45/-	55/-	75/-	120/-	40/-	85/-

اس کے علاوہ کھلی پوٹینسی، مدر ٹنکچر، بائیو کیمک، پلاسٹک، شیشے کے ڈراپرز، ٹیوبز، ملک شوگر گولیاں، ہومیوپیتھک بکس اور کتابیں رعائتی قیمت پر دستیاب ہیں۔
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ
فون گھر: 211399
کلینک: 212399

WANTED ELECTRICAL ENGINEER
With 1-3 years experience in Marketing of Electrical Equipment Instruments
Nature of work: To Technically introduce products to clients in Oil, Gas and Power industry
Applications with complete bio-data and one recent photograph should be sent to the Al-Fazal, Rabwah.